مولانا شيخ محمد عادل رباني

بھلائی میں ایک دوسرے کا ساتھ دو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

"اور نیک عمل اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو، مگر گناہ اور بغاوت میں مدد نہ کرو۔" (قُرْآن ۰۵:۰۲) صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

یہ پوری انسانیت کے لیے بہترین چیز ہے، مسلمانوں کے لیے بھی۔ یہ مسلمانوں کے لیے لازمی ہے۔ مومنوں کے لیے یہ حکم ہے۔ ایک دوسرے کی بھلائی کے کاموں میں مدد کرو؛ صدقہ یا کسی بھی طرح سے لوگوں کی مدد۔ ہاتھ سے، زبان سے، جو بھی مدد کر سکو۔ لوگوں کی مدد کے ہزاروں طریقے ہیں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے، "مدد کرو۔" ساتھ رہو۔ "تَعَاوَنُوْ" کا مطلب ہے ساتھ دو اور ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور بری چیزوں میں ساتھ نہ دو، نیک چیزوں کے خلاف ساتھ نہ دو۔ یہ انسانوں کے لیے ہے۔ جو کہے "میں انسان ہوں"، اسے ایسا ہی ہونا چاہیے۔ مسلمان کو تو اور بھی زیادہ ایسا ہونا چاہیے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں۔ نصیحت دیں۔ مدد کریں۔

کیونکہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ بھلائی کر رہے ہیں، مگر وہ بہت بری چیزیں کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں مدد مانگنی چاہیے، "کیا میں اچھا کر رہا ہوں یا بری چیزیں؟ مجھے لگا یہ میرے لیے اچھا ہے میرے خیال کے مطابق،" مگر جب پوچھو تو پتا چلتا ہے کہ یہ اچھی نہیں، یہ بری چیز ہے۔ اور یہ تمہارے لیے بہت بڑی مدد بن جاتی ہے۔ کیونکہ یہ تمہیں گناہ کرنے سے، انجانے میں کی جانے والی بری چیزوں سے بچاتی ہیں۔ کبھی تم ایسی چیز کرتے ہو جو تمہیں اچھا لگتا ہے، مگر حقیقت میں وہ بری ہوتی ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم خوشی محسوس کریں لوگوں کی مدد کرنے میں اور لوگ ہماری مدد کریں، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ آپ کو برکت دے۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
٢٣ جنوری ٢٠٢٦ / ٠٤ شعبان ١٤٤٧
فجر نماز – شیخ ناظم درگاہ؛ لندن، یو کے

www.mawlanasultan.org